عشرت افزا ہے دافع غم ہے
کشف الاخبار جان عالم ہے

کشف الاخبار کاشف الاسرار

لوح مرخ ختم ہے اکرم ہے
کیون نہ سمجھے ہر ایک اسکو عزیز

N 47 The Bombay Kushful Akhbar L 20

جلد ۲۰ مورخہ ۱۶ شہر شوال ۱۳۱۹ھ مطابق ۲۶ نومبر ۱۹۰۱ء روز چہارشنبہ باہتمام مکرمن منشی محمد امان علی لکھنوی نمبر ۴۷

اشتہار

اس اخبار کاشف الاسرار کے ہر ہفتے میں ایکبار چھپنے میں ہر طرح کی خبر و اخبار اور مضامین دلچسپ ... ترجمہ اخبار صداقت آیات انگریزی اور دوسرے معتبر اخبارات ... جب تک تحقیق کامل نہیں ہوتی اور مشتہر نہیں کیا جاتا ... جو صحیح اور تحقیق ہوگا اظہار کرینگے قیمت اسکی ماہوار پیشگی ایک روپیہ بعد کو سوا روپیہ سالیانہ پیشگی بارہ روپیہ بعد سال پندرہ روپے اور باہر کے واسطے پیشگی ششماہی مع محصول ڈاک سات روپیہ بعد دس روپے سالیانہ پیشگی مع محصول سوا تیرہ روپے بعد چوبیس روپے اور امیروں سے پیشگی سالیانہ سولہ روپے بعد بیس اور باہر دو سال کرین قدردان ... قیمت پیشگی ہمراہ درخواست اخبار مرحمت فرمائیں اس سے زیادہ مدت ایک مہینے کی ... اسکے بعد ہر طرح سے محسوب ہوگی قیمت بذریعہ ہنڈوی یا بل یا مدت کے ارسال فرمائیں اگر ہنڈوی غیر ممکن ہو تو نوٹ ہمراہ رجسٹری کے عنایت کریں بغیر پہنچنے میں شک ہے مگر جسقدر ٹکٹ سو روپے فروخت کرینگا ہی بتاون فی روپیہ ایک آنہ زیادہ دیوین کیونکہ ایک روپیہ کا ٹکٹ چندرہ آنیکو بکتا ہے جو صاحب سالیانہ آتے اور سے ایک قطعہ اخبار بھی لینگے قیمت سال کی دینی پڑے گی پیشگی کا آٹھ آنہ واپس کیا جائیگا جسکو اخبار موقوف کرنا منظور ہو جسقدر قیمت باقی ہو ادا کرے جب تک قیمت ادا نہ ہوگی باوجود عدم ارسال اخبار کے ماہوار اون کے ذمہ واجب الادا ہوگی

متفرق ایک اخبار کی قیمت — ۶

اشتہار فی سطر ۲ ۔ اشتہار پورے چار پیسے

متفرق سے اور مطلب کسی خاص کا اظہار فی سطر ۲ لیا جاوے گا

کشف الاخبار بمبئی

ہفتہ گذشتہ میں جال رشوت ستانی بازار بمبئی کا جاسوسی نے ظاہر ہوا تھا بطور مجمل دیگر اخبار ہوا تھا بعد اوسکے مجرمون کے گرفتاری اور پولس کی روبکاری سے معلوم ہوا کہ یہ فقط رشوت نہیں بڑی دغابازی اور نہایت فریب اور غریب دوکانداروں اور دوست فروشوں وغیرہ پر سوای محصول معینہ سرکاری کیا اپنے واسطے نیا محصول ظالمانہ لگا کر زر کثیر سے اپنا خزانہ بھر لیا ہے اور محصول جدید کے نام سے سرکار کو بدنام اور غریبوں پر ظلم اور کتنی ہی طرح کا فریب کر کے بیشمار روپے نوش ہوا ہے سب سے بڑا بانی کار اس دغابازی کا سپاہیان بازاری کا علی نامی جمعدار ہے وہی اس خزانہ کثیر کا دولت مند مختار ہے اور اسکے ہمراہی کے سپاہی بھی شریک ہیں بازار کے سب دوکانداران وانی اور معمولی سوا کو جن پر کرایہ دوکان وغیرہ کا مقرر ہے اور دوسرے کھیدہ دست فروش غریب جو کچھ بھی چیز بازار کے پاس یا صحن میں گذران اوقات کیواسطے کیشے ہو کر بیچنے کو لاتے تھے اون سے جمعدار موصوف نے اپنی تجویز کے موافق فی آدمی دو آنہ اور ایک آنہ روز مقرر کیا تھا اور اسکے شراکت دار سپاہی بہت ظلم کے ساتھ سب بازاروں اور رستوں پر وصول کر کے بازار کے کئی ایک مقام پر اپنے پاس جمع کرتے تھے قصابوں کو بیمار اور خراب جانور ذبح کرنے کی اور ایسا خراب گوشت بیچنے کی سخت ممانعت ہے مقام باندرہ میں جہان جانور ذبح ہوتے ہین وہان اسطرح کا خراب جانور لانیکی ممانعت ہے مگر یہ ظلم سرکار کا تو ڑ کر چار آنہ فی بکری و آٹھ آنہ فی گائے وغیرہ لیکر چھوڑ دیتے تھے اسطرح بہت جانور بہ رشوت دیکر ذبح ہوتے تھے وہ آمدنی ہر روز ہوتی تھی اور رات کو

وہ سب جمع کرنیوالے اور سپاہی جمعدار مذکور کے مکان پر آتے تھے گویا ایک کچہری اوسکے مکان پر ہوتی تھی اوس آمدنی کے روپیہ جمعدار کو دیتے تھے اوسوقت سپاہیون اور جمعدار اور دوسرے سب کارون کا حساب مقرری کے سوافق حصہ تقسیم ہوتا تھا جمعدار کا حصہ بہت زیادہ ملتا تھا اس فریب مین کئی ایک دوکاندار اور قصاب بھی شریک ہین جنکے نام بھی آیندہ ظاہر کرینگے اور کئی ایک گرفتار بھی ہوئے ہین اس رشوت اور محصول ظلم اور فریب کے سوا ہزارون روپیہ اصل محصول سرکاری کا بھی غبن ہوا ہے سپاہی بازاری اور اونکے جمعدار کی نوکری ہی کتنی ہی تنخواہ مگر یہ جمعدار بہت زیادہ دولت مند بن گیا ہے مکان بھی بہت عمدہ بنایا ہے کہتے ہین کہ جسطرح کے سفید پتھرون سے بازار کلان مارکیت بنائی گئی ہے اوسی طرح کے سفید پتھرون سے جمعدار نے اپنا مکان بنایا ہے اور اوسکے پوشیدہ کرنیکی ایسی تدبیر کی ہے کہ اندرونی مکان مین وہ پتھر لگا دیئے اور باہر کا دالان رسمی رکھا ہے مگر اب تو اوس مکان سے نکل جیلخانے کی سیر کرتا ہے روبکاری کیوقت صاحب جج کے روبرو بیماریکا اظہار کرکے بذریعہ وکیل کے رہائی چاہی تھی مگر جواب ملا کہ اسقدر روپیون کا گنہگار اور سخت مجرم رہائی کے قابل نہیں ہے اگر بیمار ہی تو ہسپتال مین ڈاکٹر سرکاری علاج کریگا پس آخر قید ہوا اور چند سپاہی بھی شراکت دار گرفتار ہوئے صراف اور دوکاندار بھی کئی ایک پکڑے گئے اور دوسرون کی تلاش بھی ہوتی ہے مقدمہ تمام ہونے سے سب حال تحریر ہوگا

پارسی صاحب نے فریب سے اظہار گواہی کی تحریر پھیرائی اس قصور وغابازی پر سزا پائی

بالفعل تاریخ ۱۰ نومبر کو بمبئی کی محکمہ عدالت سیشن سلطانی مین برزرجی دوسابھائی پارسی فریب کار کی روبکاری تھی تمام دن اوسکی تحقیقات ہوتی رہی مقدمہ یہہ تھا کہ ۹ فبروری مین پارسیون نے جو مذہب مسلمان کے باب مین خلاف طور پر کتاب چھاپ کر فساد کروایا تھا اور پھر اوسنے مسلمانون پر الزام لگانے کو روپیہ دیکر فریب سے جھوٹے گواہ تیار کئے تھے اور وہ گواہ اوسی عرصہ مین گرفتار ہوکر سرکار عادل کے انصاف سے گنہگار ہوکر قید شدہ یکے سزایاب ہوگئے تھے اون مین سے ایک پارسی برزرجی دوسابھائی کا مقدمہ اس مہینا کی سیشن پر ملتوی تھا اوسوقت رستم جی مانک جی کے برخلاف مین ولیم کنگ نے محکمہ پولس مین جو گواہی دی تھی وہ گواہی جھوٹی ہونیکے واسطے اوس برزرجی نے اوس ولیم کنگ کو ایسا سکھلایا تھا کہ ولیم کنگ محکمہ سیشن مین جاکر ایسا ظاہر کرے کہ وہ گواہی پولس سرکاری کے سپرنٹنڈنٹ مسٹر ملس نے مجھکو سکھلاکر دلوائی کہ تم ایسی گواہی دو چنانچہ الحال تاریخ ۱۲ کو اوسکی تحقیقات ہوئی مقدمہ چلانیکے واسطے سرکار کی طرف سے مسٹر لینگ بارسٹر اور پارسی کی جانب سے مسٹر پسل بارسٹر تھے مسٹر لینگ نے پارسی مذکور کا قصور ظاہر کیا اور اوسکے ثابت کرنے کے بعد مسٹر پسل نے اپنے موکل پارسی کی بچاؤ مین بہت طول وطویل تقریر سنائی تب صاحب جج نے مقدمہ مرتب کیا اور پونے چار بجے اہالیان جوری اپنے کمرہ مین واسطے مشورہ کے گئے اور ۱ کلاک تک باہم گفتگو کرکے باہر آئے اور پارسی مذکور پر قصور ثابت ہونا ظاہر کیا یہہ سنکر پارسی فریب کار گنہگار نے نہایت عاجزی سے صاحب جج سے عرض کیا کہ مین عیالدار ہون سب کی پرورش فقط مجھپر منحصر ہی اور اوس مقدمہ مین نہایت حیران ہون تب صاحب جج نے فرمایا کہ تجھپر بہت سخت گناہ ثابت ہوا لیکن فقط اٹھارہ مہینا یعنی ڈیڑہ برس تک سخت مزدوری کے ساتھہ قید کی سزا تجکو دیتا ہون اوسکے واسطے بہت سے پارسی سفید سفید کپڑے پہن کر اپنا اعتبار دکھانیکو گئے تھے مگر کچھہ فائدہ اون کے جانے سے نہ ہوا وہ فریب کار انصاف سرکاری سے اپنے کردار کا سزاوار ہوا تب وہ سب مایوس اور نادم ہوکر چلے گئے

کشف الاخبار یہہ پارسی لوگ اپنے بغض اور کینہ دلی اور حسد قدیم سے مسلمانون کے دشمن بنکر دیندار بھائیون کی تحقیر ڈھونڈھتے ہین اور ہر طور سے برائیان کرنیکے واسطے جہان تک اون سے ہوسکتا ہے مگر با فریب جھوٹے جھوٹے الزام تہمتین لگانیکی تدبیر اور کوشش مین کم اوس

اور کوتاہی نہیں کرتے ہین اوسکے واسطے اور نظیرین ہر طور سے ظاہر ہوتی جاتی ہین اس اخیر سال کے سیشن مین پارسی پرزجی ڈوسا بھائی مذکور ہونا پورے کے فسین شامل ہو کر پھر بھی اپنا قصور چھپانیکے واسطے کس طرح سے مدد جھوٹی گواہی بنا کر چھوٹ جانیکا موقع نکالا تھا کیسا فریب کرکے گواہ بنایا تھا اور دوسرے اوسکے مددگار بھی کس حمایت سے موجود تھے لیکن ایسا مددگار سرکار عادل کو بجز انصاف سے کب چھوٹ سکتا ہے آخر اپنے کردار کے مزا چکھنے کیواسطے تیرہ برس تک سخت مزدوری کی قید مین بھیجا گیا اسی موافق تاریخ ۱۵ فیبروری کے فساد مین پکڑے ہوئے اون مین سے ایک تاشہ بین قصور گنہگاروں پر بھی اسی طرح کی جھوٹی گواہیان ان پارسیوں نے لوائی ہون تو اوسمین کیا تعجب ہے کیونکہ اس مقدمہ سے اور پہلے کے سزا یافتہ فریب کار پارسیوں کے مقدمہ سے صاف ظاہر اور ثابت ہوتا ہے کہ یہ پارسی لوگ فریب اور مکاری اور ایمان چھوڑ کے جھوٹی جھوٹی گواہی بنانے اور آپ ہی اپنا پیالہ ہانڈی ستری ہوئی کرسی وغیرہ توڑ پھوڑ کر آپ ہی خرابی کرنے مین اول نمبر کی قوم ہین کہ اونکی بات کو اصل بنا دیتے ہین دیکھو بالکل جھوٹی تہمتوں کی کتنی بڑی شیطانی عرضی بنا دی اور دس ہزار پارسیوں نے کیسی کیسی جھوٹی تہمتوں کی دستخطین کر دین روپیہ خرچ کرنیکو جھٹ فساد کا چندا یعنی فنڈ نکال لیا اور روپیہ دیکر جھوٹے گواہ تیار کر لیتے ہین اوسکے ثابت کرنے مین ہمارے ناظرین اخبار کو وہ شیطانی عرضی بخوبی یاد ہوگی اس سبب سے زیادہ لکھنے کی ضرورت نہین اب ہم اپنے دینی بھائیوں کو اس قدر ہمدردی کے ظاہر کرنے سے ایک التماس یہ کرتے ہین کہ سب صاحب اس وقت کو ہاتھ سے جانے نہ دین اون کو لازم ہے کہ ایک عرضی اپنے نامور اور رحم دل رعیت نواز نواب گورنر صاحب بہادر کی سرکار مین پیش کر کے اون بے گناہ آفت زدوں تاریخ ۱۵ فیبروری کے قیدیوں عیال دار کے باب مین جن کے چھوٹے چھوٹے بچے باپ کے قید ہونے سے فاقوں مرتے ہین اون بیچاروں کے واسطے کچھ رحم مانگیں کیا تعجب ہے کہ اونکا حال سنکر سرکار رحم دل رحم کرے جیسا کہ اس بڑے گنہگار پرزجی ڈوسا بھائی نے سزا پانیکے وقت اپنے بچوں کی پرورش اور خرابی ظاہر کر کے رحم چاہا وہ سنکر صاحب جج نے رحم فرما کر ایسے نہایت سخت مجرم فریب کار کو اتنی تھوڑی سزا دی اوسی طرح اون بیچاروں کا بھی حال تباہی خاندان سنکر سرکار رحم کریگی کیونکہ اوس وقت سابق مین پارسیوں کی خاطرداری کیواسطے سرکار نامدار نے مسلمان صاحبوں کی اوپر کچھ زیادہ حکم بھی کیا تھا اوسپر بھی سب مسلمان بھائیوں نے بہت اچھا طریقہ اختیار کر کے اوس زیادتی کا کچھ خیال نہ کیا سرکار کی طاعت پر قایم رہے یہ نہایت عمدہ بات کی تھی البتہ جس حاکم کی رعیت ہین اوسکی تابعداری اور اطاعت بہت لازم اور مقدم ہے باوجودیکہ کہ سرکار نے مسلمانوں کا قدیم دستور مذہبی بھی اوسوقت بند کر دیا اوسپر بھی زمرہ اعظم مسلمان بھائیوں نے ہرگز کچھ دم نہین مارا کمال نیک رفتاری سے سرکار کے رضا جو اور تابع فرمان رہے یہ کام بہت خوبی کا کیا تھا اوسکی قدر دانی سرکار نامدار بھی البتہ خوب جانتی ہے اسمین شک نہین اس صورت مین اون غریب اور پارسیوں کی اسی طرح کی فریبی گواہوں سے پکڑے ہوئے مصیبت زدہ مسلمانوں کے واسطے سرکار نامدار رحم دل سے عرضی کرنا لازم ہے ایسا ہے کہ سرکار قدردان اوس عرضی کو قبول کریگی

پارسیوں کی مغروری و بدزبانی جب کوئی خبر قوم صاحبان انگریزی بہادر کی آتی ہے تو پارسی لوگ اپنی مغروری اور بیہودگی سے اوس خبر کو بطور حقارت اور ہنسی کے بہت نالایق عبارت لکھا کرتے ہین اسکا مفصل حال آیندہ تحریر ہوگا

سردار بہادر کا مقام گودرہ مین مقرر ہونا اخبار سے معلوم ہوا کہ جناب سیادت مآب والا مناقب جوہر شمشیر شجاعت منتظم نیکنام خیرخواہ وفادار سرکار انگلشیہ **سید شمشاد علی صاحب سردار بہادر** انسپکٹر پولس ملک گجرات مقام دھولکا

احمدآباد سے اب ضلع پنچ محال مقام گودرہ کے بندوبست کیواسطے متعین ہوکر تشریف لائے جتنے بڑے گنہگار جوں و رلوٹ وغیرہ کے پکڑے تھے سردار بہادر کی خوش انتظامی اور مستعدی بہادری اور تجربہ کاری سے پکڑے گئے جناب ممدوح سرکار نامدار کے قدیم ملازم اور معزز سردار خیرخواہ وفادار ہین اپنی نیک نیتی اور ایمانداری مستعدی بکار سرکاری ایسے ایسے خیرخواہون کے کام کیئے ہین کہ بہت مرتبہ سرکار قدردان سے مورد عنایات وسرفرازی ہوتے جاتے ہین تمام حکام بالادست وسرکار گورنمنٹ بہت راضی ہین جس علاقہ مین مامور ہوتے ہین کوئی بدکار اور شریر ڈاکو راہزن رہنے نہین پاتے سب رعیت آرام پاکر شکرگذار رہتی ہے رات اور دن نوکری سرکار پر کمال نیک نیتی اور جانفشانی سے مستعد رہتے ہین بدکار لوگ جناب سردار بہادر کا نام سنکر تھراتے ہین انسپکٹر صاحب کی عمدہ کارگذاریون کی خبرین حکام ملکی کی رپوٹون سرکاری سے بہت مرتبہ اس پرچہ کشف الاخبار بمبئی مین تحریر ہوچکی ہین اور آئندہ

گودرہ لیبریری کو اطلاع اس لیبریری گودرہ کے مالک اور سکرٹری صاحب کو معلوم ہو کہ قیمت سالیانہ کشف الاخبار کا حساب اب تک ادا نہین کیا ہم جانتے ہین کہ لیبریری کے مختار سکرٹری صاحب قانون ادای قیمت اخبار سے بھی واقف ہونگے البتہ معزز اور صاحب شرم بھی ضرور ہونگے چند مرتبہ خطوط بھی روانہ ہوئے اوسکا جواب تک نہ آیا ایک خط بیرنگ بھیجا تو اوسکو واپس کیا ادای قیمت کا خیال شاید نہین ہے الحال ہفتہ گذشتہ مین ایک سکرٹری صاحب گمنام نے جسکا نام دنیا مین پوشیدہ ہے شکایت دیررسی — کشف الاخبار کا خط ہمارے نام آیا ہے مگر راقم صاحب کا تو کسی نے نام ہی نہین رکھا اوسکا جواب کسکو لکھا جائے کہ جس سے دریافت کرین اونکا لکھنا سچ ہے یا کہ ادای قیمت کیواسطے اولٹی شکایت ہے دور دور کے ملکون بیرونجات سے کبھی شکایت دیررسی اخبار کی نہین آتی ہے تعجب ہے نزدیک مقام گودرہ مین دیر کو اخبار پہنچے وہ دیر ایک دو دن کی ہے یا ہفتہ دو ہفتہ کی مفصل تحریر کرین کس دن پہنچتا ہے اگر سچ ہے تو اوسکا بندوبست معقول ہوگا مگر قیمت کا ادا کرنا مناسب ہے پس اب ہم دیکھتے ہین کہ اگر شرم کو جانتے ہونگے تو فوراً قیمت تمام وکمال براہ مہربانی ارسال کرینگے شرفا اور معزز کو اتنا لکھنا بہت ہے البتہ ایک ہفتہ مین امتحان ہوجائیگا اوسوقت حسب لیاقت مع نام وغیرہ تجویز وصول کیجائے گی — اگر در خانہ کس است ہمین یک حرف بس است حالا تجویز عمدہ قابل توقیر ایک ہفتہ انتظار

سعادت خان باغی سعادت خان باغی جو اول اکتوبر کو اندور مین پھانسی دیا گیا اوسکا اخیر حال اخبارون مین یون چھپا ہے کہ جب اوسکو پھانسی دینے کیلئے قید خانہ سے باہر نکالا تو اوسنے پھانسی کی لکڑی کو دیکھکر کہا کہ ہم قصور پر پھانسی دئے جاتے ہین اوسمین ہم بالکل بے قصور ہین کیونکہ ہم نے جو کچھ کیا تھا وہ اپنے آقا مہاراجہ ہولکر کے حکم سے کیا تھا اتنی بات سنتے ہی کرنیل ٹروانٹ صاحب نے ڈانٹا کہ چپ رہو تماشائیون نے آپس مین بہت سی گفتگو کی منجملہ اونکے ایک شخص نے کہا کہ ہولکر کہان ہے اوسکو اوسکا ساتھی بنانا چاہیئے کیون نہین سعادت خان کو بولنے دیتے اسلیئے اوسکا منہہ بند کر دیا ہین کہ یہ باتین اہمیت کے لئے چھپ جاوین اسکے بعد تب اوسکو پھانسی کی لکڑی کے نیچے لیگئے تب پھر اوسنے چاہا کہ کچھ بولے لیکن پھر وہ روکا گیا بعدہ جب وہ پھانسی کی سیڑھی چڑھایا گیا تب اوسنے سب ہندو مسلمانون کو سلام کیا سبھون نے اوسکے سلام کا جواب دیا اوسکے بعد اوسکو پھانسی دے دیا گیا اور سارا جھگڑا چک گیا دہرہ سکندری لوح محفوظ جو سعادت خان نے کہا اوسکی کلام مین جھوٹ نہین معلوم ہوتا کیونکہ مرتے وقت کوئی جھوٹ نہین بولتا اور اسمین بھی شک نہین کہ اب بھی بہت ایسے [illegible] ہین جنھون نے اوسوقت قرار واقعی بغاوت کیے کچھ کوتاہی نہین کی اور [illegible] بلکہ انعام وجاگیرین لین

بروده مین انتظام عمده کیواسطے جناب مہاراجہ صاحب بہادر کی مستعدی کمال سے جناب سردار نامور سید علوی صاحب خان بہادر کا مقرر ہونا کیفیت انتظام مہام جی انگہار او سکا لا کلام آپ یہہ

خوشی کی بات ہے کہ ریاست بروده کی طرف سے بہت خبرین ایسی چلی آتی ہین کہ اب جناب سرمت مہاراجہ ملہار راو بہادر انتظام ملک اور بہتری رعیت کیواسطے نہایت مستعد ہین اپنے ارادہ کامل اور نیت نیک سے اسکی کوشش بہتر مین مصروف رہتے ہین اچھے اچھے ہوشیار اور آزمودہ کار مدبر کامل و ایماندار اہلکارون کو تلاش کر کے بہت خاطرداری کے ساتھہ بلا کر مقرر کرتے جاتے ہین اسوقت خبر معتبر سے معلوم ہوا کہ الحال جناب سیادت و شجاعت انتساب اہلکار دستور تدبیر منتظم بے نظیر صاحب جود بست نیکنام **سید علوی صاحب خان بہادر** خیرخواہ و وفادار سرکار انگلشیہ کو جنکی کارگذاری اور انتظام کامل نیک نیتی اور ایمانداری خیرخواہی اور وفاداری سے سرکار نامدار گورنمنٹ اعظم نہایت راضی ہے اور تمام حکام عالی رتبہ ملک کاٹھیاوار بہت خوشنود ہین جناب مہاراجہ صاحب بہادر نے اون کی تمام خوبیون کے مشہور اور معلوم ہونے سے بلا کر تمام ممالک بروده اور شہر خاص ریاست گاہ بروده کے انتظام پولس کے واسطے عہدہ کمشنری پولس پر مقرر و سرفراز فرمایا ہے وہ جو اس راقم کشف الاخبار نے سابق مین و تعریف جناب خان بہادر صاحب ممدوح کی سرکار انگلشیہ مین عمدہ کارگذاریون اور نیکنامیون کا حال درج اخبار کر کے ظاہر کیا تھا کہ اگر ریاست نامور بروده انتظام کے باب مین خان بہادر جناب سید علوی صاحب سردار نیکنام مقرر ہو وین تو نہایت خوب ہو الحمد للہ کہ ہمارا وہ حسن خیال و تحریر عمدہ کا ثبوت اور نتیجہ بہتر ظہور پایا کہ جناب سرمت مہاراجہ ملہار راو بہادر نیک نیت رفاہ خواہ رعیت اور قدردان نے اون کو طلب فرما کر بندوبست کے عہدہ اعظم پر قوم صدر پر مقرر اور سرفراز فرمایا یقین ہے کہ جناب مہاراجہ صاحب بہادر کی اس تجویز معقول خان بہادر صاحب کے مقرر کرنے سے سرکار نامدار گورنمنٹ بھی بہت پسند کر کے راضی ہو گی معلوم ہو کہ یہہ سردار نامدار جناب **سید علوی صاحب** خان بہادر وہ سردار نامور نہایت نیک نیت اور ایماندار اور بڑے جری بہادر اور عالی ہمت منتظم کامل و دانا اور ہوشیار اہل تجربہ آزمودہ کار خیرخواہ و وفادار سرکار انگلشیہ مین کہ جنکی لیاقت اور عمدہ کارگذاری ہندوستان کی سرکار سے سرکار لندن تک بہت نیکنامی کے ساتھ ثابت اور مشہور ہے تمام ملک کاٹھیاوار سے دوارکا تک کے قوم مفسدین خونی اور راہزن گروہ واگھیر پیشہ و جفاکار اور اون کے بڑے بڑے شریر و غارت سردارون مانکہ مولو وغیرہ صدہا سرکشان ظالم کو جو کہ ملک کاٹھیاوار اور دوارکا وغیرہ مین اپنی بہادری اور شرارت اور جمع کثیر کے زور سے نہایت خونریزی لوٹ و راہزنی کیا کرتے تھے حکومت سرکاری کی رعیت اور دوسرے جوارون کی علداریون مین انواع اقسام کا ظلم اور جفاکاری کرتے تھے اور فوج سرکاری کا مقابلہ کر کے اپنے بڑے بڑے دشوار گذار کوہستانون اور نہایت ہیبت ناک جنگلون مین گھس جاتے تھے اس واگھیر کی شرارت و خونریزی راہزنی وغیرہ کی —— کیفیت تمام ملک مین مشہور ہے بیان کرنے کی گنجائش نہین ایک کتاب ہونا چاہیے اون سب مفسدون کو سید صاحب خان بہادر نے نیست و نابود کر دیا جب سرکار عالی نے خان بہادر صاحب ممدوح کو اسی انتظام کے عہدہ اعظم پر مقرر فرمایا تمام سرداران سرکش ظالم کا گروہ وا اور دوسرے سب آکر اون کو بیخ و بنیاد سے کھود کر پھینک دیا حکم سرکار کی تابعداری اور اس انتظام کی بہتری مین صاحبان انگریز حکام اعظم کے روبرو ایسی جوانمردی اور تدبیر عمدہ کے کام کمال جانفشانی اور خیرخواہی سے کئے کہ سب حکام بالادست اور گورنمنٹ ہند نے بہت راضی اور خوش ہو کر دربار لندن تک نیکنام کر دیا جسکے بدلے مین سرکار قدردان لندن اور

گورنمنٹ ہند سے کتنی مرتبہ خلعت اور خطاب اور انعام و ترقی عہدہ اعظم سے سرفرازی ہوئی غرضکہ تمام کاٹھیاوار کے گروہ مفسدون کو نام و نشان سے مٹا دیا اپنے حد حکومت و بندوبست کے سب ملک اور بستیون اور رستون اور جنگلون کو خوف مفسدین سے پاک کر دیا ابھی سال گذشتہ تک جو کچھ بدکار نہایت دشوار پہاڑون اور گنجان جنگلون مین باقی تھے اونکو بھی معہ اونکے سو بدکارون کو گرفتار کر کے سرکار کے حوالے کئے جو کہ پوربندر مین تحقیقات ہو ہو کر سب سزا کو اپنے کردار کو پہنچے پھر تو خان بہادر صاحب ممدوح کی جوانمردی اور تدبیر ارسطوئی اور عمدہ انتظامی دلیری اور روا داری و جان فشانی و خیرخواہی سرکاری کا شہرہ ہونے سے سب طرف ایسا رعب بیٹھ گیا کہ جہان کوئی اوس فرقہ ڈاکہ زنی اور گروہ واگر کے سامنے جناب خان بہادر صاحب کا نام لیتا تھا کیسا ہی سرکش کیون نہ ہو نام کے سنتے ہی وفور خوف سے مثل بید کے تھرا کر کلیجہ تھام لیتا تھا ایسا بندوبست کیا کہ سب طرف امنیت ہو گئی پس چونکہ یہی سردار نامدار خان بہادر سید علوی صاحب منتظم بلند نام ہین جنکو مہاراجہ صاحب بہادر نے واسطے انتظام کے مقرر فرمایا ہے یقین کامل ہے کہ تھوڑے عرصہ مین خان بہادر صاحب ممدوح جناب مہاراجہ صاحب کی نیک نیتی سے شہر بڑودہ اور تمام ضلع اور علاقون کا ایسا بندوبست کرینگے کہ کسی مفسد اور سرکش اور چور اور راہزن مردم آزار وغیرہ کا ملک بڑودہ مین نام و نشان بھی نہ رہیگا تمام رعیت اپنے گھرون مین آرام کریگی سب شکایتین بے بندوبستی وغیرہ کی جو علاقہ پٹن اور کڑی وغیرہ کی طرف سے جاتی ہے بالکل دفع ہو کر نیکنامی کی شہرت ہوگی زیادہ حال آئندہ اب یہ نیازمند مہتمم کشف الاخبار جناب سید صاحب خان بہادر کو اس عہدہ اعظم کی مبارکباد دیتا ہے اور امید کرتا ہے کہ جناب ممدوح کے حسن انتظام اور بندوبست کامل کی خبرین اور نیکنامی ریاست کا حال ہمارے سامنے آیا کریگا البتہ درج اخبار ہوگا ۔

اختلاف عید سعید اب کی عید الفطر مین بڑا اختلاف پڑا کہین بدھ کی عید ہوئی کہین جمعرات کی اور ایک آدھ جگہ منگل کی بھی چنانچہ خلاصہ مراسلت لارنس گزٹ کے کارسپانڈنٹ صاحبون کا ناظرین با تمکین کی اطلاع کے لئے درج ذیل ہوتا ہے **کلکتہ** مین ۲۹ رمضان کو ابر تھا لوگون کو چاند نظر نہ آیا تب میان انعام احمد سوداگر نے محمد حیات تاجر دہلی کے پاس تار پر پیغام دیکر چاند کا حال دریافت فرمایا وہان سے تار پر جواب آیا کہ مطلع صاف ہے مگر ۲۹ کا چاند نہین ہوا ۔ پھر کلکتہ والون نے ڈبڑے کی مسجدون مین اجارہ دارون سے جگہ جگہ دریافت کیا وہان سے بھی یہی خبر آئی کہ چاند نہین ہوا مگر ایک شخص سید فقیر شاہ کشمیری صاحب کے مرشد نے جنکی عمر تخمیناً ۷۰ یا ۷۵ برس کی ہوگی اور ان مین اب بھی عینک لگاتے ہین مع دو ہمراہیون کے گواہی دی کہ ہمنے ابر کے ٹکڑے مین چاند دیکھا ہے پس بدھ کی وہان عید ہوئی **دہلی** مین جمعرات کی عید ہوئی **میرٹھ** مین بھی روزہ دارون کے صبر کے باعث جمعرات ہی کو عید ہوئی **علیگڈہ** مین ۲۹ کو ہزارون آدمیون نے چاند دیکھا کسی کو نظر نہ آیا مگر ۳۰ دکھلائی دیا جمعرات کی عید ہوئی **بریلی** مین ۲۹ کا چاند بدھ کی عید ہوئی **لودیانہ** مین ۲۹ رمضان کو مطلع صاف تھا کسی کو چاند نظر نہین آیا مگر ۸ بجے رات کے دو آدمیون نے مولوی محمد حسن کے روبرو شہادت دی کہ ہمنے چاند دیکھا ہے انہون نے دونون گواہون کو مولوی عبدالعزیز صاحب کے پاس بھیجدیا جنہون نے بدھ کی عید کرا دی مگر لودیانہ کے اہل **تشیع** صاحبون نے جمعرات کی عید کی اور قصبات و دہات مین بھی جمعرات ہی کی ہوئی **الہ آباد** سے لدھیانہ مین تار پر خبر آئی کہ بدھ کی عید ہے **لکھنؤ** مین بھی حیدرآباد دکن سے خبر آنے پر بدھ کی عید ہوئی مگر **کانپور** مین نہایت استقلال کے ساتھ جمعرات کو عید ہوئی **لاہور اور وزیرآباد** مین جمعرات کو عید ہوئی **ریاست جنید اور اجمیر** مین

دو گواہون بدر کی عید ہوئی ضلع ہزارہ پنجاب کے خطوط سے
ہویدا ہوا کہ وہان کے کوہستان مین ۱۱ نومبر کو منگل کے روز عید ہوئی
یہان والے سب کے اول رہے باقی وہان کی اور آبادیون مین بدہ کی
عید ہوئی بجنور اور اسکے قصبون نگینہ چاندپور
دھامپور شیرکوٹ کرتپور نجیب آباد و
منڈاول و مقامون مین بدہ کی عید ہوئی وجہ اس اختلاف
کی وہ یہ ہین اول یہ کہ جہان بدہ کی عید ہوئی وہان کے بعض روزہ دارونکی
بے خبری کی روسے وہان کے اکثر روزہ دارون کی یہ غفلت ہوئی
کہ انہون نے چاند کے گواہون سے یہ نہ کہا کہ آپ کی دو آنکھین ہین ہمارے
بھی دو آنکھین ہین اور نور بھی برابر رکھتے ہین ہمکو دکھلا دو تب یقین
لاوین گے اگر ایسا کرتے تو یہ اختلاف نہ واقع ہوتا اور جنہونے بدہ
والی عید کے مقامون مین ایسا کیا انکا روزہ سلامت رہا اور دو
گواہون کے مسئلہ کا چلاہی زمانہ تھا اب تیرہوین صدی ہے ہر کام کو
غور و پرداخت سے کرنا چاہیے جب تک کسی کام کی شرطین نہ پائی جاوین
تب تک اسمین جلدی کرنی لازم نہین دانشمند و باعلم لوگون سے رجوع
لایا کرین کیونکہ نیم ملا خطرۂ ایمان مشہور اور بدہ کے روز افطار کرنیوالونکو
ایک روزہ رکھنا چاہیے یا اوسکا کفارہ دینا واجب ہے بشرطیکہ کسی
عذر کے لائق نہ گذرے —— کشف الاخبار بمبی مین چہارشنبہ کو عید
ہوئی تاریخ ۲۹ سہ شنبہ کو باوجود مطلع صاف کے عوام خلایق نے چاند نہین
دیکھا تھا مگر نماز مغرب کے بعد کسی نے خبر دی جس پر کلون مین چاند ہونا پکارا گیا
اوسی پر جب صبح کو چہارشنبہ کے دن عید ہوئی یہ خبر اوسی روز درج
اخبار ہوئی تھی

کابل مین یعقوب خان کا آنا

کچھ عرصے سے
مشہور تھا کہ امیر شیر علیخان والی افغانستان نے جب سے اپنے
چھوٹے بیٹے سردار عبداللہ جان کو ولیعہد کیا ہے تب سے انکا بڑا
بیٹا یعقوب خان حاکم ہرات حق تلفی سمجھکر اپنے باپ سے برگشتہ ہو
رہا ہے اور امیر صاحب کو ہر دم یہی کھٹکا لگا رہتا ہے کہ مبادا وہ کچھ
فتنہ فساد برپا کرے جس سے ملک مین غدر ہو جائے اسی لئے خبر
تھی کہ سر ہنری رالنسن صاحب بطور انگریزی قاصد کے ہندستان سے
کابل کو جاوینگے اور امیر کو صلاح دینگے کہ یا تو یعقوب خان کو ولیعہد
بناؤ ورنہ اوسکو شکست دیکر مغلوب کرو تاکہ یہ مخمصہ رفع ہو جائے مگر نوبت
اوسکی نوبت نہ آئی تھی کہ امیر نے سردار عصمت اللہ خان اور ارسلان خان
غلزئی کو ہرات مین یعقوب خان کے بلانے کے لیے بھیجا ان دونون
سردارون نے یعقوب خان سے قول قسم کیے کہ تم کابل چلو ہم تمہاری
درخواست امیر سے منظور کرا دینگے اور کسی طرح کا آنچ تم پر نہ آنے دینگے
اگر امیر صاحب کچھ زیادتی کرینگے تو ہم انسے فرنٹ ہوکر باتفاق تمہارے
افغانستان کو فتح کر لینگے چونکہ سردار یعقوب خان کو ان دونون سردارون
کی بات کا اعتبار کامل ہے اسلیے اسنے اس پیغام کو منظور کر لیا اور احتیاطاً
ہرات کے سردارون اور خوانین کو اپنے دربار مین بلاکر بطور مشورہ بیان
فرمایا کہ امیر صاحب نے پہلے بھی کئی بار وکیل اور سردار اپنے میرے بلانے
کے لیے بھیجے تھے مگر مینے انکی بات چیت کا اعتماد نہ کر کے بلطایف
الحیل ٹال مٹال دیا اب جو عصمت اللہ خان و ارسلان خان غلزئی میرے
لیے آئے تو مین انکو غیر معتبر نہین سمجھتا یہ دونون اپنی بات کے پکے ہین
تمام افغانستان انکے قول کا اعتبار کرتا ہے اور مجھکو بھی انکے ذمہ داری کے
وعدہ پر پورا بھروسا ہے اب تمہاری صلاح اس معاملے مین کیا ہے مین
کابل جاؤن یا نہ جاؤن حاضرین نے عرض کیا کہ اگر آپ دونون سردارون کی
بات کا اعتبار ہے تو ہم خوشی سے صلاح دیتے ہین کہ آپ بلا تامل کابل کو
تشریف لیجاوین اور امیر صاحب سے اپنی درخواست کا فیصلہ کر لین بعد اسکے
یعقوب خان نے حکم دیا کہ تمام رفیق ہمارے ہمراہ چلنے کی طیاری کرین چنانچہ
یعقوب خان ہرات سے روانہ ہوکے تین دن مین داخل کابل ہوا چنانچہ یکم
نومبر ۲۷ سنہ ۱۸ع کو سید نور محمد شاہ نے دربار مین حاضر ہوکر

امیر صاحب کو خبر دی کہ سردار محمد یعقوب خان ہمراہ عصمت اللہ خان اور ارسلا خان غلزئی کے کل صبح کو کابل مین داخل ہوگا امیر اس خبر کو سنکر بہت خوش ہوئے اور سردار ابراہیم خان کو حکم دیا کہ کچھ سردار اور خان اپنے ساتھ لیکر صبح ہی یعقوب خان کے لینے کو باہر جاؤ اور تعظیم سے اسکو لاؤ **۲ نومبر** کو سردار ابراہیم خان سردارون کے ساتھ قلعہ قاضی تک سوار ہو کر گیا وہان اپنے بہائی سردار یعقوب خان سے بڑی تپاک کے ساتھ ملاقات کی پہر وہان سے مجمع کثیر کے ہمراہ شہر کابل مین لائے سردار یعقوب خان پگڑی گلے مین ڈالے ہوئے امیر کے پاس سیدہا چلا گیا اور قدمون پر گر پڑا بعد بجا آوری اداب وانکسار کے امیر نے یعقوب خان کو تسکین دیکر اٹہایا اور اپنے پہلو مین بٹہایا کئی گھنٹے تک امیر اور سردار کی بات چیت ہوتی رہی بعدہ امیر نے اجازت محل سرای مین جانیکی دی یعقوب خان اپنی والدہ کی خدمت مین حاضر ہو کر آداب بجا لایا

۳ نومبر ۱۸۷۴ء کو رات کے وقت امیر نے سردار یعقوب خان کو اپنے کمرہ مین بلایا تہوڑی دیر تک کمرے مین گفتگو کرتے رہے وہان سوا عبداللہ جان کی والدہ کے اور کسی کو اجازت جانے کی نہ تہی ۔ خبر آئی ہے کہ بموجب درخواست سردار یعقوب خان کے امیر نے بعض سردارون اور خان کا پہرہ روزینہ مقرر کر دیا کابل مین شہرت ہے کہ امیر صاحب ارادہ جانے جلال آباد کا رکہتے ہین ____ خیال کیا جاتا ہے کہ اب یعقوب خان ہرات کو واپس نہ جائیگا امیر کوئی جگہ اپنے قریب اوسکی حکومت کے لئے دیگا اور یعقوب خان بابت ولیعہدی عبداللہ جان کے بہی امیر سے کہہ سنیگا شاید انگریزی وکیل عطا محمد خان اس صلاح مشورہ مین شامل ہو مگر کابل کے سردارون کی خواہش ہے کہ دونون باپ بیٹے باہم ملے جلے رہین تاکہ حکومت کو ضعف نہ رہے یعقوب خان کے بہی دوست کابل مین بہت ہین اگر امیر کی جانب سے کچھ دغا یا فریب ہوا تو انگریزی گورنمنٹ کو ایسی سے صدمہ پہنچیگا لیکن لارڈ نارتہ بروک صاحب کا ملکی انتظام ایسا ہے جس سے کسی طرح کا رخنہ معاملات کابل مین نہ پڑیگا

____ مندرجہ ذیل مقامات کوہستانی مین سخت زلزلہ آیا جس کے صدمے سے تمام قلعے گر پڑے ۔ پنجشہرہ گول بہار پروان سر قلعہ چار قلعہ کورا باغ ۔ ۲ ہزار آدمی اس عمارت کے نیچے دب کر مر گئے امیر نے یہ خبر پاکر حکم دیا ہے کہ جہان مکانات گر پڑے ہین وہان ڈیرے خیمے استادہ کرا دیئے جائین اور نقصان فہرست منگائی جائیے لارنس گیزٹ

کشف الاخبار الحال بمبئی مین ایسی خبر آئی ہے کہ امیر صاحب نے سردار یعقوب خان کو فریب دیکر گرفتار کر لیا اب قید ہے اور علاقہ سرکار انگریزی مین بھیجنے کی تدبیر ہے اگر خبر سچ ہے تو ضرور کچھ فساد کابل مین ہوگا آئندہ دوسری خبر دیکھئے کیسی آتی ہے کیونکہ کابل کی خبرون مین بہت ردوبدل و اختلاف ہوا کرتا ہے بہت لوگ اوسکا قید ہونا اعتبار نہین کرتے ہین کیونکہ اوسکا قید ہونا بڑے فساد کا گہر ہے

واردات غارت گری

لارنس گزٹ میرٹہ کے ایک کارسپانڈنٹ صاحب علیگڈہ سے اپنے مورخہ ۲۴ نومبر مین تحریر فرماتے ہین کہ ایک سوداگر کو سو ساٹہ روپیہ کے نوٹ اور چار بکس ریشم بر نقد ساتھ لئے ہوئے ریل خورجہ سے جاتا تہا جب وہ سڑک بر دو گنج پر متصل موضع کرارسی کے پہنچا تو چورون نے تمام زر نقد اور پارچہ وغیرہ اوسکا لوٹ لیا معدہ زیر تحقیقات ہے مجرم ابہی دستیاب نہین ہوئے کارسپانڈنٹ صاحب رائے دیتے ہین کہ اگر زمیندار اور پٹواری سراغ رسانی مین پولیس کو مدد دیا کرین تو بہت جلد مال و مجرم کا پتا لگ جایا کرے کیونکہ گاؤن کی کوئی بات ان دونون سے پوشیدہ نہین ہوتی خصوصاً پٹواری تو ملازم ہی ہے اسکو ضرور معاون بنانا چاہیئے ۔ **حصار** حصار مین ایک ستارہ قریب ۳ بجے تین بجے کے آسمان پر نکلتا ہے اور ہر ایک آدمی کو نظر آتا ہے جسکا ظہور اکثر لوگ منحوس خیال کرتے ہین ____

مکان مہتمم کشف الاخبار بمبئی منشی محمد امان علی لکہنوی کا گوگاری محلہ کے ناکے پر